واقع ہو یا سمندر میں ،ایک طبیعیاتی عمل کا حصہ ہے ، جو زمین کے اندر پلیٹوں کے سرکنے ،ٹکرانے یا آتش فشاں لاوے وغیرہ اسباب سے تعبیر کرتے ہیں ۔ یوں ناعاقبت اندیش انسان بلاوجہ غافل ہو جاتے ہیں ،حالانکہ یہ اسباب بیان کیے جاتے ہیں اور ماہرین بہت سارے وجوہ کا تو ابھی تک پتہ نہیں لگا سکے ۔ یہ سب اللہ کے حکم سے ہی واقع ہوتے ہیں ۔ان قدرتی آفات سے نمٹنے میں تو بڑے بڑے ترقی یافتہ اور فرعون صفت ممالک بھی کمزور اور بے بس نظر آتے ہیں ۔

لمحہ فکریہ ہے کہ سمندر میں زلزلے سے 500 ایٹم بموں جتنا دھماکہ ہوتا ہے ، زمین خوف سے لرزہ براندام ہوتی ہے ، پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جاتے ہیں ،مگر انسان کا دل اللہ کے خوف سے کانپنے کے بجائے سخت سے سخت تر ہوتا جارہا ہے ، جو اللہ تعالی کے عذاب کو دعوت دینے کے مترادف ہے ۔ام المومنین حضرت عائشہ فرماتی ہے کہ جب آندھی آتی تو رسول اللہ ﷺ کے چہرہ مبارک کا رنگ بدل جاتا ، جب بادل گرجتے تو آپ ﷺ بار بار اندر جاتے ، باہر نکلتے اور بے چین ہو جاتے ۔ پوچھا جاتا تو اگلی قوموں کے عذاب کا ذکر فرماتے اور اللہ کی طرف رجوع کی تلقین فرماتے ۔

ایک دفعہ حضرت عمرؓ کے زمانے میں زلزلہ آیا تو انہوں نے جلیل القدر صحابہؓ کو جمع کر کے فرمایا معلوم کرو ہم سے کون سا گناہ سرزد ہوا ہے کہ اللہ تعالی نے ہم پر زلزلہ طاری کر دیا ہے ۔اور آپ رضی اللہ عنہ ایسے مواقع پر باقاعدہ گورنروں کو انابت الی اللہ کے آرڈر جاری فرماتے ۔ یہ حکام کے علاوہ ہم سب کے لئے بھی لمحہ فکریہ ہے ۔اور ہمیں زلزلے سے بڑا سبق یہ ملا ہے کہ دنیاوی مال ومتاع پر کبھی انحصار نہیں کرنا چاہیے کیونکہ ''سامان سو برس کا ہے پل کی خبر نہیں'' ۔

آج یہ زلزلہ ملک کے شمال میں آیا ہے تو جنوب ومغرب اور مشرق میں بھی متوقع ہے ۔ پاکستان کا دارالحکومت جہاں ملک کی اکثر دولت کھپا دی گئی ہے' کے بیچ میں مارگلہ ٹاور اپنے مکینوں کے ساتھ تہس نہس ہو گیا ۔ یوں قدرت نے وارننگ دی ہے ﴿فھل من مدکر﴾ ؟! مگر ہم (زمین جنبد نہ جنبد گل محمد) کا مصداق بنتے جا رہے ہیں ۔اللہ تعالی سے قربت کے بجائے دوری کا راستہ اختیار کر رہے ہیں ۔ ملک متحد ہونے کے بجائے انتشار کی طرف جارہا ہے ۔صوبائیت وفرقہ واریت کا زہر رگ وپے میں سرایت کرتا جارہا ہے ۔اور تو اور ہر ایک کے لئے موت وحیات کا درجہ رکھنے والے پانی کی نزاع بھی جنگ کی صورت اختیار کر گئی ہے ۔ بقول مولانا الطاف حسین حالیؒ :

لبِ جُو کہیں آنے جانے پہ جھگڑا کہیں پانی پینے پلانے پہ جھگڑا

آبی ذخائر کی تعمیر کا مسئلہ

کالا باغ ڈیم کے حوالے سے جو طوفان اٹھایا جارہا ہے تھمنے میں نہیں آرہا ۔صوبہ سندھ کے کچھ سیاسی مفاد پرست لیڈر محض مخالفت برائے مخالفت کی بنیاد پر کالا باغ ڈیم کے خلاف عوام کے جذبات بھڑکا رہے ہیں ۔حالانکہ ماہرین کے مطابق ڈیم کا سب